إن هذا القرآن أنزل على سبعة أحرف فاقرءوا ما تيسر منه

(مسلم)

قراءة

حضرۃ امام عاصمؒ

بروایت

ابو بکر شعبہؒ بن عیاش

رحمۃ اللہ علیہما

مؤلفہ

شیخ القراء حضرۃ مولانا الحاج
...القراآت مقری وقت قدوۃ المجودین

قاری رحیم بخش پانی پتی قدس سرہ

سابق صدر شعبہ تجوید وقراآت
جامعہ خیر المدارس ملتان

ملنے کا پتہ:

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات درجہ قراآت

جامع مسجد نصرا جاں ○ حسین آگاہی ○ ملتان

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

(مسلم)

قراءۃ

حضرۃ امام عاصم

بہ روایت

ابوبکر شعبہ بن عیاش

رحمۃ اللہ علیہما

مؤلفہ

www.KitaboSunnat.com

القرآت مقری فنا قدوۃ المجودین قراء حضرۃ مولانا الحاج قاری رحیم بخش پانی پتی قدس سرہ سابق صدر شعبہ تجوید و قرآت جامعہ خیر المدارس ملتان

ناشر

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات (قرآت) ملتان

طبع سوم پاکستان قیمت /۵ روپے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

پیش لفظ

حضرت امام عاصمؒ

آپ کا اسم مبارک عاصم اور کنیت ابو بکر ہے۔ قبیلہ کے لحاظ سے آپ اسدی ہیں۔ آپ بنی خزیمہ کے آزاد کردہ غلام تھے۔

بڑے فصیح، متقی، فاضل، تجوید داں اور خوش آواز تھے اور اس بارے میں اپنی نظیر آپ ہی تھے۔ قرآن مجید نہایت عمدگی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ پچاس سال کے قریب۔ کوفہ میں قراءت کی مسند پر قائم رہے آپ قرآن و حدیث، نحو، لغت، اور فقہ کے امام تھے۔ آپ تابعی بھی تھے۔ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحبت پائی تھی نیز عابد تھے نماز بہ کثرت پڑھتے تھے۔ جمعہ کے دن عصر تک جامع مسجد ہی میں رہتے تھے۔ آپ نے ابو عبد الرحمٰن عبد اللہ بن حبیب سلمی نابینا ابو مریم زرؒ بن حبیش اسدی اور ابو عمر سعد بن الیاس شیبانی سے قرآن پڑھا۔ اور یہ تینوں حضرات کوفی اور بڑے درجہ کے تابعی ہیں۔ ان تینوں بزرگوں نے حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت ابن مسعود، حضرت اُ

و حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہم سے اور ان پانچوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ نے مروان کی خلافت کے آخر زمانہ میں کوفہ یا سماوہ میں سنہ ۱۲۸ھ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ ابوبکر کہتے ہیں کہ وفات کے وقت ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ الخ بار بار پڑھتے تھے۔

آپ کے بے شمار راویوں میں سے مفضل، حماد اور ابوحنیفہ رحمہم اللہ بھی ہیں۔ مگر اس وقت روئے زمین پر آپ کے راویوں میں سے ابوبکر شعبہ بن عیاش؂ اور حفص؂ صرف دو راویوں کی روایتیں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں۔ اور امام حفص؂ کی روایت تو اتنی عام ہے کہ ایک ہزار حفاظ میں سے نو سو ننانوے کو صرف یہی ایک روایت یاد ہے اور ایسا کوئی بھی نہ نکلے گا جسے یہ روایت یاد نہ ہو اور دوسری یاد ہوں ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔ اس لیے اس رسالہ میں صرف ابوبکر کی روایت بیان کی جاتی ہے۔ واللہ الموفق والمعین۔

ابوبکر شعبہ بن عیاش

آپ کا اسم گرامی شعبہ اور کنیت ابوبکر ہے۔ آپ بھی اپنے وقت کے امام اور بڑے عالم اور حدیث کے حافظ تھے یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ابوبکر، حفص سے زیادہ ثقہ ہیں۔ امام احمد بن حنبل؂ فرماتے ہیں آپ ثقہ، صدوق صالح، صاحبِ قرآن و صاحبِ سنت تھے۔ خود فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی کوئی کام شریعت کے خلاف نہیں کیا

تیس سال سے ہر روز ایک قرآن ختم کرتا ہوں۔ حضرت ابن مبارکؒ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ سے زیادہ سنت پر عمل کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ ابن حسنؒ کہتے ہیں کہ آپ سے بہتر نماز پڑھنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ ستر سال عبادت میں مصروف رہے ان میں سے چالیس سال اور ایک روایت پر پچاس سال تک آپ کے لیے بستر نہیں بچھایا گیا۔ اور اس عرصہ میں رات کے وقت زمین سے پیٹھ نہیں لگائی۔ چوبیس ہزار مرتبہ قرآن مجید ختم کیا۔

جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ کی ہمشیرہ رونے لگیں آپ نے فرمایا روتی کیوں ہو؟ مکان کے اس گوشہ کی طرف دیکھو میں نے اس میں اٹھارہ ہزار قرآن مجید ختم کیے ہیں۔ اور اپنے صاحبزادہ سے فرمایا بیٹا! اس گوشہ میں اللہ کی نافرمانی ہرگز نہ کرنا۔ سنہ ۹۴ھ یا سنہ ۹۵ھ میں پیدا ہوئے اور جمادی الاول سنہ ۱۹۳ھ میں اٹھانوے یا ننانوے سال کی عمر میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ نے امام عاصمؒ سے تین مرتبہ قرآن مجید پڑھا۔ پہلی مرتبہ پانچ پانچ آیات پڑھ کر تین سال میں ختم کیا۔ سخت گرمی اور (شدید) بارش ہوتی تب بھی سبق ناغہ نہیں کرتے تھے۔ بسا اوقات پانی میں سے گزر کر جانا پڑتا تھا اور پانی کمر تک یا اس سے بھی اوپر تک آ جاتا تھا۔

اولاً آسانی کی غرض سے ان کی روایت کے فرش کلیہ بیان کیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد بمشیتِ ایزدی بالترتیب ان تمام

کلمات کو بیان کیا جائے گا جن کو انہوں نے حفص کے خلاف پڑھا ہے۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۔

فرشِ کلّیہ

نمبر۱ (الف) اِتَّخَذْتُمْ ۔ اَتَّخَذْتُمْ ۔ اِتَّخَذْتُ ۔ لَتَّخَذْتَ ۔ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ ۔ اَخَذْتُ ۔ اَخَذْتُمْ وغیرہ کلمات جن میں خا کا زبر اور ذال کا سکون اور تا کا پیش یا زبر ہو ان سب کو ...... تا کی تشدید سے لَتَّخَذْتُمْ ۔ اَتَّخَذْتُّمْ ۔ اَخَذْتُّ پڑھتے ہیں وغیرہ (ب) اٰمَنْتُمْ سے پہلے اگر قَالَ ہو جیسے قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ طٰہٰ و شعراءؑ اور قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ اعرافؑ تو اس کو زبر والے ہمزہ کی زیادتی سے ءَ اٰمَنْتُمْ پڑھتے ہیں (اور یہ صورت صرف ان ہی تین مواقع میں آئی ہے)۔ (ج) اَدْرٰىكُمْ یونسؑ اور اَدْرٰكَ میں ہر جگہ امالہ کرتے ہیں یعنی اس کی ر کو قطرے کی رے کی طرح پڑھتے ہیں (د) اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا کی یا کو ہر جگہ سکون اور مد سے اِنْ اَجْرِيْٓ اِلَّا پڑھتے ہیں۔ (ہ) اُفٍّ کو تینوں جگہ اُفَّ ایک زبر سے پڑھتے ہیں۔

نمبر۲ (الف) بَيْتِيَ کی یا کو تینوں جگہ (بَيْتِيْ) سکون سے پڑھتے ہیں۔ (ب) اَلْبُيُوْتَ ۔ بُيُوْتِ ۔ بُيُوْتًا اور بُيُوْتِكُمْ کو ہر جگہ با کے زیر سے اَلْبِيُوْتَ ۔ بِيُوْتِ پڑھتے ہیں۔ وغیرہ۔

ک۳ (الف) تَنَزَّلُوْنَ جب کہ ایک تا سے ہو اور آخر میں نون ہو تو زال کی تشدید سے تَنَّزَّلُوْنَ پڑھتے ہیں۔ (ب) تَلَقَّفُ کو تینوں جگہ لام کے زبر اور قاف کی تشدید سے تَلَقَّفُ پڑھتے ہیں۔

ک۴ (الف) جِبْرِیْلَ کو تینوں جگہ جیم اور را کے زبر اور یا کے بجائے زیر والے ہمزہ سے لِجَبْرَئِلَ۔ وَجَبْرَئِلُ پڑھتے ہیں اور لام کی حرکت میں کوئی اختلاف نہیں۔ (ب) جُزْءًا کو تینوں جگہ زا کے پیش سے جُزُءًا پڑھتے ہیں۔

ک۵ (الف) خُطُوٰتِ کو پانچوں جگہ طا کے سکون سے خُطْوٰتِ پڑھتے ہیں۔ (ب) خُفْیَۃً کو دونوں جگہ خا کے کسرہ سے خِفْیَۃً پڑھتے ہیں۔

ک۶ (الف) رَءُوْفٌ اور لَرَءُوْفٌ کو ہر گیارہ جگہ واو کے بغیر رَءُفٌ اور لَرَءُفٌ پڑھتے ہیں۔ (ب) رِضْوَانٌ۔ رِضْوَانًا اور رِضْوَانَہٗ کو سوائے مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ کے ہر جگہ را کے پیش سے رُضْوَانٌ۔ رُضْوَانًا اور رُضْوَانَہٗ پڑھتے ہیں (ج) رَاٰ اور رَاٰھَا۔ رَاٰہُ اور رَاٰکَ میں ہر جگہ (یعنی اس کے جن کلمات میں ہمزہ کے بعد الف پڑھا جاتا ہو ان میں) را اور ہمزہ دونوں کا اور رَاَ الَّذِیْنَ اور وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ اور رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ اور رَاَ الْقَمَرَ اور رَاَ الشَّمْسَ میں صرف را کا امالہ محضہ کرتے ہیں۔

۷ زَكَرِيَّا کو ہر جگہ ہمزہ کی زیادتی اور مد سے زَكَرِيَّآءُ پڑھتے ہیں۔ اور ہمزہ کو موقع کے مطابق زبر یا پیش کی حرکت بھی دیتے ہیں۔

۸ (الف) اَلسَّدَّيْنِ اور سَدًّا میں ہر جگہ سین کا پیش پڑھتے ہیں یعنی اَلسُّدَّيْنِ اور سُدًّا۔ (ب) لِلسَّلْمِ اور اِلَى السَّلْمِ میں سین کا زیر پڑھتے ہیں۔ پس ان کے یہاں تینوں جگہ زیر ہی ہے۔

۹ عُيُوْنٍ میں ہر آٹھ جگہ اور عُيُوْنًا (قمر) اور اَلْعُيُوْنِ (یٰس) میں عین کا زیر پڑھتے ہیں یعنی عِيُوْنٍ۔ عِيُوْنًا اور اَلْعِيُوْنِ۔

۱۰ اَلْغُيُوْبِ میں چاروں جگہ غین کا کسرہ پڑھتے ہیں یعنی اَلْغِيُوْبِ۔

۱۱ قَرْحٌ اور اَلْقَرْحُ اور بِالْقِسْطَاسِ میں قاف کا پیش پڑھتے ہیں یعنی قُرْحٌ۔ اَلْقُرْحُ اور بِالْقُسْطَاسِ۔

۱۲ لُؤْلُؤًا اور اَللُّؤْلُؤُ کو درمیان والے ہمزہ کے بجائے جزم والی واؤ سے لُوْلُؤًا اور اَللُّوْلُؤُ پڑھتے ہیں۔

۱۳ (الف) مَكَانَتِكُمْ اور مَكَانَتِهِمْ کو نون کے بعد الف کی زیادتی سے مَكَانَاتِكُمْ اور مَكَانَاتِهِمْ پڑھتے ہیں۔ (ب) مُبَيِّنَةٍ اور مُبَيِّنٰتٍ کو ہر جگہ یا کے زبر سے مُبَيَّنَةٍ اور مُبَيَّنٰتٍ پڑھتے ہیں۔ (ج) مَعِيَ کو ہر جگہ یا کے سکون سے مَعِيْ پڑھتے ہیں۔ اور دو موقعوں میں چونکہ اس کے بعد ہمزہ بھی ہے اس لیے مد بھی کرتے ہیں یعنی مَعِيْ اَبَدًا اور مَعِيْ اَوْ رَحِمَنَا۔ (د) مِتَّ۔ مِتُّ۔ مِتْنَا اور مِتُّمْ کو ہر جگہ

مُتّ۔ مُتَّ۔ مُتُّم اور مُتّنا پڑھتے ہیں

۱۴ (الف) نُکُرًا کو ہر جگہ کاف کے پیش سے نُکُرًا پڑھتے ہیں۔ (ب) نُوحِیٓ اِلَیْهِمْ اور نُوحِیٓ اِلَیْهِ کو یُوحٰی پڑھتے ہیں۔ (ج) نُسْقِیْکُمْ کو نون کے زبر سے نَسْقِیْکُمْ پڑھتے ہیں۔

۱۵ وَجْهِیَ کو دونوں جگہ یا کے سکون سے وَجْهِیْ پڑھتے ہیں۔

۱۶ هُزُوًا کو ہر جگہ واو کے بجائے ہمزہ سے هُزُؤًا پڑھتے ہیں۔

۱۷ (الف) یٰبُنَیَّ کو ہر جگہ سوائے ہود ع ۴ کے یا کے کسرہ سے یٰبُنَیِّ پڑھتے ہیں۔ (ب) یَتَفَطَّرْنَ کو دونوں جگہ یَنْفَطِرْنَ پڑھتے ہیں۔ (ج) وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ کو ہر جگہ نون سے وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ پڑھتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب وعلمہ اتم واحکم۔

یہاں پہونچ کر بہ فضلِ ایزدی فرش کلیہ ختم ہو گئے۔ اب تمام اختلافات کو بالترتیب ذکر کیا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔ اٰمین

یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پارہ ۱ الٓمّٓ

سورۃ البقرۃ

۱ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ ۲ ھُزُوًا ۳ اَتَّخَذۡتُمۡ ۴ عَمَّا یَعۡمَلُوۡنَ[1] ۵ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ ۶ لِّجِبۡرِیۡلَ
۷ وَجِبۡرِیۡلَ ۸ وَمِیۡکٰىلَ ۹ عَہۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ ۱۰
بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ ۱۱ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ

پارہ ۲ سَیَقُوۡلُ

۱ لَرَءُوۡفٌ ۲ خُطُوٰتِ ۳ لَیۡسَ الۡبِرَّ ۴ مِنۡ مُّوۡصٍ
۵ وَلِتُکۡمِلُوا ۶ و ۷ الۡبُیُوۡتَ (دو) ۸ رَءُوۡفٌ ۹
خُطُوٰتِ ۱۰ حَتّٰی یَطۡہُرۡنَ ۱۱ ھُزُوًا ۱۲ و ۱۳ قَدۡرُہٗ (دونوں)
۱۴ وَصِیَّۃً ۱۵ وَیَبۡصُۜطُ (صاد سے)

پارہ ۳ تِلۡکَ الرُّسُلُ

---

[1] یہاں اور ہود ع ۵ و نمل ع ۷ و منٰفقون کے آخر میں تَعۡمَلُوۡنَ کو یا سے یَعۡمَلُوۡنَ پڑھتے ہیں

ع٣٥ ١ جُزْءًا ٢ فَنِعِمَّا (کسرۂ عین کا اختلاس) یا فَنِعْمَّا (عین کا سکون)
ع٣٦ ع٣ ٣ وَنُكَفِّرُ ٤ فَأْذَنُوا

سورۂ آل عمران

ع٥ ٥ وَرِضْوَانٌ ٦ وَجْهِيَ لِلّٰهِ ٧ مِنَ الْمَيِّتِ ٨ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ ٩ رَءُوفٌ
ع١١ ١٠ وَضَعْتُ ١١ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّآءَ ١٢ و ١٣ زَكَرِيَّآءُ (دو)
ع١٤ ع١٤ ع١٦ ١٤ فِي بُيُوتِكُمْ ١٥ فَنُوَفِّيهِمْ ١٦ و ١٧ يُؤَدِّهٖ (دونوں)
ع١٧ ١٨ وَأَخَذْتُمْ ١٩ تَبْغُونَ ٢٠ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

پارہ لَن تَنَالُوا

ع١ ع٢ ١ حِجُّ الْبَيْتِ ٢ وَمَا تَفْعَلُوا ٣ فَلَنْ تُكْفَرُوهُ
ع٥ ع٦ ع٧ ٤ و ٥ قَرْحٌ (دو) ٦ و ٧ نُؤْتِهٖ (دو) ٨ فِي بُيُوتِكُمْ
ع٨ ٩ مِمَّا تَجْمَعُونَ ١٠ رُضْوَانَ اللّٰهِ ١١ الْقَرْحُ ١٢
ع٩ ع١٠ رُضْوَانَ اللّٰهِ ١٣ لَيُبَيِّنُنَّهٗ ١٤ وَلَا يَكْتُمُونَهٗ

ل یہاں و نساء ع میں ۱۲ ٢ یہاں اور انعام ع و یونس ع و روم ع میں
دو دو اور مَيِّتٍ اعراف ع و فاطر ع میں کل دس جگہ یا کے جزم سے پڑھتے ہیں ۱۲
٣ یہاں و انعام ع میں ۱۲ ٤ يُؤَدِّهٖ دونوں اور نُؤْتِهٖ تینوں اور نُوَلِّهٖ
اور نُصْلِهٖ اور وَيَتَّقْهِ کو ہا کے سکون سے پڑھتے ہیں ۱۲

سورة النساء | ۱۵ وَسَيَصْلَوْنَ ۱۶ يُوْصٰى بِهَآ (اوّل میں بھی) ۱۷ فِى الْبُيُوْتِ ۱۸ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيَّنَةٍ — ع۱/۱۲ ع۲/۱۳ ع۳/۱۴

پارہ ۵ وَالْمُحْصَنٰتُ

۱ وَاُحِلَّ لَكُمْ ۲ فَاِذَآ اُحْصِنَّ ۳ نِعْمًا (عین کا سکون) — ع۴/۵
یا نِعِمَّا (عین کے کسرہ کا اختلاس) ۴ كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ ۵ نُوَلِّهٖ — ع۸/۵ ع۱۰/۷
۶ وَنُصْلِهٖ ۷ يُدْخَلُوْنَ الْجَنَّةَ — ع۱۴/۱۴ ع۱۵/۱۵

پارہ ۶ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ

۱ سَوْفَ نُؤْتِيْهِمْ — ع۲۱
سورة المائدة | ۲ وَرِضْوَانًا ۳ شَنَاٰنُ ۴ وَ اَرْجُلَكُمْ ۵ شَنَاٰنُ ۶ يَدِىَ اِلَيْكَ — ع۱/۱ ع۵/۲
۷ و ۸ هُزُوًا (دو) ۹ رِسٰلَتَهٗ — ع۹/۹ ع۱۳/۱۴

---

۱ یہاں اور مریم ع۳ و مومن ع۵ اور سَيُدْخَلُوْنَ مومن ع۶ میں یا کا پیش اور خا کا زبر پڑھتے ہیں ۱۲ للعه پس ان کے یہاں چلے اور جو تھے دونوں میں صاد کا کھڑا زبر ہے یا کے بغیر ۱۲ ۲ یہاں و انعام ع۱۵ میں ۱۲

پارۂ وَاِذَا سَمِعُوْا

۱ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۲ مِنَ الَّذِیْنَ اسْتُحِقَّ ۳
عَلَیْهِمُ الْاَوْلَیٰنِ ۴ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۵ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ
۶ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

سورۃ الانعام

۷ مَنْ یُّصْرَفْ ۸ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ ۹
وَلَا نُكَذِّبَ ۱۰ وَنَكُوْنَ ۱۱ اَفَلَا
یَعْقِلُوْنَ ۱۲ وَلِیَسْتَبِیْنَ ۱۳ وَخِفْیَةً ۱۴ رَاٰ (دونوں کا
امالہ محضہ) ۱۵ رَاَ الْقَمَرَ ۱۶ رَاَ الشَّمْسَ (دونوں میں صرف راکا
امالہ) ۱۷ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ ۱۸ وَزَكَرِیَّاءَ ۱۹ وَلِیُنْذِرَ
۲۰ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَیْنُكُمْ ۲۱ و ۲۲ الْمَیِّتِ (دو) ۲۳ اِنَّهَا
اِذَا یَا اَنَّهَا اِذَا

ع ۱۲ ع ۱۳ ع ۱۴ ع ۱۵ ع ۱۶ ع ۱ ع ۲ ع ۳ ع ۴ ع ۵ ع ۶ ع ۷ ع ۸ ع ۹ ع ۱۰ ع ۱۱ ع ۱۲ ع ۱۳ ع ۱۴ ع ۱۵ ع ۱۶ ع ۱۷ ع ۱۸ ع ۱۹

پارۂ وَلَوْ اَنَّنَا

---

۱ اعادہ کے وقت اُسْتُحِقَّ ۱۲ ۲ یہاں واعراف ع ویس ع ہیں ۱۲
للعہ اَلْغُیُوْب۔ عُیُوْنٍ۔ عُیُوْنًا۔ الْعُیُوْنَ۔ شُیُوْخًا میں پہلے حرف
یعنی۔ عین اور شین کا کسرہ پڑھتے ہیں ۱۲ ۳ یہاں واعراف ع میں ۱۲

ع ۱۳ ۱ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ ۲ مَاحَرَّمَ ۳ رِسٰلٰتِهٖ ۴ ضَيِّقًا حَرَجًا
ع ۱۵ ۲ ۵ كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ ۶ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ۷ عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
ع ۱۶ ع ۱۹ ۸ وَإِنْ تَكُنْ مَّيْتَةً ۹ خُطُوٰتِ ۱۰ تَذَكَّرُوْنَ

سورۃ الاعراف

ع ۸ ع ۱۱ ۱۱ تَذَكَّرُوْنَ ۱۲ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ
۱۳ يُغْشِي الَّيْلَ ۱۴ وَخُفْيَةً ۱۵
ع ۹ ۱۶ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ۱۷ تَذَكَّرُوْنَ ۱۸ بَصْطَةً (صاد سے) ۱۸
ع ۱۰ بُيُوْتًا ۱۹ ءَ إِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ

پارہ ۹ قَالَ الْمَلَأُ

ع ۱۳ ع ۱۴ ۱ مَعِيَ بَنِيْ ۲ ءَ إِنَّ لَنَا ۳ تَلْقَفُ ۴ ءَ أٰمَنْتُمْ
ع ۱۸ ۵ يَعْرِشُوْنَ ۶ قَالَ ابْنَ أُمَّ ۷ قَالُوْا مَعْذِرَةً
۸ بَئِيْسٍ يَا بِيْسٍ ۹ أَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۱۰ وَالَّذِيْنَ
ع ۲۱ ع ۲۴ يُمَسِّكُوْنَ ۱۱ شِرْكًا

ل یہاں و رعد ع میں ۱۲ ۲ یہاں اور ءَ إِنَّ لَنَا اعراف ع اور ءَ أٰمَنْتُمْ
اعراف ع وطٰہٰ اور شعراء ع اور ءَ إِنَّكُمْ عنکبوت ع اور ءَ إِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ
واقعہ ع اور ءَ أَنْ كَانَ ن ع میں ہمزہ مفتوحہ کی زیادتی کرتے ہیں ۱۲
۳ یہاں و نحل ع میں ۱۲ ۴ یہاں و طٰہٰ ع میں ۱۲

سورۃ الانفال — ۱۲ رمی (امالہ محضہ) ۱۳ موھن کید
الکفرین ۱۴ وان اللہ مع

پارہ ۱۰ واعلموا

۱ من حیّ ۲ ولا تحسبن ۳ للسلم ۴
آخذ ثم

سورۃ التوبۃ — ۵ ورضوان ۶ وعشیرتکم
یضل بہ الذین ۸ ورضوا
من اللہ ۹ علام الغیوب ۱۰ معی ابدا ۱
معی عدوا

پارہ ۱۱ یعتذرون

۱ ان صلوتک ۲ مرجون ۳ ورضوان
جرف ۵ ھار (امالہ) ۶ الا ان تقطع ۷ ما
تزیغ ۸ رءوف ۹ رءوف

سورۃ یونس علیہ السلام — ۱۰ الر (امالہ) ۱۱ تذکرون
۱۲ نفصل الایت ۱۳ و

ع۲ ع۴ ع۹ ع۱۳ ع۱۵
أَدْرٰىكُمْ (امالہ) ۱۴ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۱۵ الْمَيِّتِ
۱۶ الْمَيِّتَ ۱۷ أَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْ ۱۸ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
۱۹ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا ۲۰ بِمِصْرَ بُيُوْتًا ۲۱ بُيُوْتَكُمْ ۲۲
وَنَجْعَلُ الرِّجْسَ ۲۳ نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ع۱
سورۂ ھود علیہ السلام
۲۴ الٓرٰ (امالہ)

پارہ ۱۲ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

ع۲ ع۳ ع۵ ع۷ ع۸
۱ تَذَّكَّرُوْنَ ۲ فَعُمِّيَتْ ۳ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا ۴
تَذَّكَّرُوْنَ ۵ مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ ۶ مَجْرٖىهَا ۷
إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا ۸ إِنَّ ثَمُوْدَاْ ۹ رَاٰ (دونوں کا امالہ)
۱۰ يَعْقُوْبُ ۝ قَالَتْ (وصلاً) ۱۱ أَصَلَوٰتُكَ ۱۲ وَ
اتَّخَذْتُمُوْهُ ۱۳ عَلٰى مَكَانَاتِكُمْ ۱۴ سَعِدُوْا ۱۵ وَإِنَّ
ع۱۰
كُلًّا لَّمَّا ۱۶ مَكَانَاتِكُمْ ۱۷ وَإِلَيْهِ يَرْجِعُ ۱۸
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ

۱؎ یہاں و مؤمنون ع میں ۱۲ ۲؎ یہاں و فرقان و عنکبوت ع میں
ثَمُوْدَاْ پڑھتے ہیں ۱۲

ع ١ | سورۃ یوسف علیہ السلام | ١٩ الٓرٰ ٢٠ یٰبُنَیَّ ٢١ اٰنْ تَرٰءٰا (دونوں کا امالہ) ٢٢ رَءٰا

ع ٣ ع ٣ | قَمِیصَہٗ (دونوں کا امالہ) ٢٣ دَاْبًا

پارہ ١٣ وَمَآ اُبَرِّئُ

ع ع ١ لِفِتْیٰنِہٖ ٢ خَیْرٌ حٰفِظًا ٣ رِجَالًا یُّوْحِیْ

ع | سورۃ الرعد | ٤ الٓمّٓرٰ (امالہ) ٥ یُغْشِی الَّیْلَ ٦ وَزَرْعٌ ٧ وَّنَخِیْلٌ ٨ صِنْوَانٌ ٩ وَغَیْرُ ١٠ اَفَاتَّخَذْتُمْ ١١ اَمْ ھَلْ یَسْتَوِی ١٢ وَ

ع ع مِمَّا تُوْقِدُوْنَ ١٣ اٰخَذْتُّھُمْ

ع ع | سورۃ ابراھیم علیہ السلام | ١٤ الٓرٰ (امالہ) ١٥ وَمَا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ

| سورۃ الحجر | ١٦ الٓرٰ (امالہ)

پارہ ١٤ رُبَمَا

ع ١ مَا تُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ٢ جُزْءٌ ٣ وَّعُیُوْنٍ ٤

۲۲ نَنْ زَنّا (للعه) ۲۳ بُيُوتًا

سُورَةُ النَّحْل

١ لَرَءُوفٌ ٢ نُنْبِتُ ٩ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ ١٠ تَذَّكَّرُونَ

١١ رِجَالًا يُوحِي ١٢ لَرَءُوفٌ ١٣ نُسْقِيكُمْ ١٤ بُيُوتًا

١٥ يَعْرِشُونَ ١٦ تَجْحَدُونَ ١٧ مِنْ بُيُوتِكُمْ ١٨

بُيُوتًا ١٩ و ٢٠ رَآ الَّذِينَ (دونوں) ٢١ تَذَّكَّرُونَ

پارہ ١٥ سُبْحٰنَ الَّذِیْ

سُورَةُ بَنِيْ إِسْرَآءِيل

١ لِيَسُوءَا ٢ أُفٍّ وَلَا

٣ بِالْقُسْطَاسِ ٤ كَمَا

تَقُولُونَ ٥ يُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ ٦ وَرَجِلِكَ ٧ و ٨

أَعْمٰى (دونوں) (امالہ محضہ) ٩ خَلْقَكَ ١٠ وَنَا (ہمزہ کا امالہ محضہ)

سُورَةُ الْكَهْف

١١ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا (بغیر سکتہ کے) ١٢ مِنْ

لَدُنْهُ (اشمام سے) ١٣ بِوَرِقِكُمْ

للعه یہاں نمل ع میں دال کو بغیر تشدید کے پڑھتے ہیں ١٢ لہ یہاں مومنون ع میں ١٢

ٹ یہاں وانبیاء ع واحقاف ع میں ١٢ ٹہ یہاں شعراء ع میں ١٢ ٹہ دال کے اصلی

ضمہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ہونٹوں کو گول کر کے اسکے سکون میں اشمام کرتے ہیں ١٢

ع ۱۴ وَيَرَا الْمُجْرِمُوْنَ (صرف راکا امالہ) ۱۵ هُزُوًا ۱۶
ع ۲ لِمَهْلِكِهِمْ ۱۷ وَمَا اَنْسٰنِيْهُ ۱۸ مَعِيَ صَبْرًا ۱۹
مَعِيَ صَبْرًا ۲۰ نُكْرًا

پارہ ۱۶ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ

ع ۱ مَعِيَ صَبْرًا ۲ مِنْ لَّدُنِّي (اشمام سے) ۳ لَتَّخَذْتَ
۴ حَمِيَةٍ ۵ نُكْرًا ۶ جَزَآءَ الْحُسْنٰى ۷ بَيْنَ
السَّدَّيْنِ ۸ سُدًّا ۹ رَدْمًا اِئْتُوْنِي (ابتداء کے
وقت اِيْتُوْنِي) ۱۰ الصَّدَفَيْنِ ۱۱ قَالَ اٰتُوْنِي اُفْرِغْ
ع ۲ (اور بوقت ابتداء اِيْتُوْنِي) ۱۲ هُزُوًا

سُوْرَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ

۱۳ كٓهٰيٰعٓصٓ (ہا و یا کا امالہ) ۱۴ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّآءَ ۱۵ يٰزَكَرِيَّآءُ

ع ۱ اِنَّا ۱۶ عِتِيًّا ۱۷ يٰلَيْتَنِي مِتُّ ۱۸ وَكُنْتُ نَسْيًا
۱۹ مَنْ تَحْتِهَا ۲۰ تَسٰقَطْ ۲۱ يُدْخَلُوْنَ الْجَنَّةَ ۲۲

ل یہاں وَمَهْلِكَ نمل ع میں لام کا فتحہ پڑھتے ہیں ۱۲ ۲ یہاں اور عَلَيْهُ اللّٰهَ فتحنا
ع میں ہائے ضمیر کا کسرہ پڑھتے ہیں ۱۲
۳ دوسری وجہ کی رو سے قَالَ اٰتُوْنِي بھی ہے ۱۲

ءَ اِذَا مَامِتُّ ؁۲۳ جُثِيًّا ؁۲۴ عُتِيًّا ؁۲۵ صُلِيًّا ؁۲۶
جُثِيًّا ؁۲۷ يَنفَطِرْنَ

سُوْرَةُ طٰهٰ صلی اللہ علیہ وسلم
؁۲۸ طٰهٰ (طا وہا کا امالہ) ؁۲۹ اِذْ رَاٰ
(را و ہمزہ کا امالہ) ؁۳۰ وَلِيَ فِيْهَا ؁۳۱

سُوًى (صرف وقفاً امالہ) ؁۳۲ فَيُسْحِتَكُمْ ؁۳۳ قَالُوْا اِنْ
هٰذٰنِ ؁۳۴ تَلَقَّفْ ؁۳۵ قَالَ ءَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ ؁۳۶ وَلٰكِنَّا
حُمِّلْنَا ؁۳۷ قَالَ يَبْنَؤُمَّ ؁۳۸ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا ؁۳۹
لَعَلَّكَ تُرْضٰى ؁۴۰ اَوَلَمْ يَاْتِهِمْ

پارہ ۱۷ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
؁۱ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ
؁۲ اِلَّا رِجَالًا يُوْحٰى ؁۳

مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ ؁۴ اِلَّا يُوْحٰى اِلَيْهِ ؁۵ اَفَائِنْ مِّتَّ ؁۶
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ (دونوں کا امالہ) ؁۷ هُزُوًا ؁۸ اُفٍّ
لَّكُمْ ؁۹ لِتُحْصِنَكُمْ ؁۱۰ نُجِّي الْمُؤْمِنِيْنَ ؁۱۱ وَزَكَرِيَّاءَ اِذْ

؁۱ یہاں و شوریٰ ع میں ۲ ؁۲ یہاں اور ع اور زخرف
ع میں قٰل کے بجائے قُل پڑھتے ہیں ۲

ع ۷ ۱۲ وَ حِرْ زُ ۱۳ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۱۴ قُلْ رَبِّ احْكُمْ

سُوْرَةُ الْحَجِّ

ع ۲ ۱۵ وَلُؤْلُؤًا ۱۶ سَوَآءَنِ الْعَاكِفُ ۱۷
ع ۳ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ ۱۸ وَلْيُوْفُوْا ۱۹
ع ۴ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ۲۰ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۲۱ ثُمَّ اَخَذْتُهَا
ع ۵ ع ۹ ۲۲ وَاَنَّ مَاتَدْعُوْنَ ۲۳ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۱۶ ۱۵

پارہ ۱۸ قَدْ اَفْلَحَ

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

ع ۱ ۱ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ
ع ۲ ۳ نُسْقِيْكُمْ ۲ مِنْ كُلٍّ
ع ۳ زَوْجَيْنِ ۵ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا ۶ اِذَا مِتْنَا ۷ اِذَا
ع ۵ ع ۶ مِتْنَا ۸ تَذَكَّرُوْنَ ۹ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۱۰ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ

سُوْرَةُ النُّوْرِ

ع ۱ ۱۱ تَذَكَّرُوْنَ ۱۲ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ (پہلا)
ع ۲ ۱۳ وَالْخَامِسَةُ (دوسرا) ۱۴ رَءُوْفٌ
ع ۳ ع ۴ رَّحِيْمٌ ۱۵ و ۱۶ خُطُوٰتِ (دو) ۱۷ بُيُوْتًا ۱۸ غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ
۱۹ تَذَكَّرُوْنَ ۲۰ بُيُوْتًا ۲۱ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ
ع ۵ ۲۲ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۲۳،۲۴ دُرِّيٌّ ۲۵ تُوْقَدُ فِيْ بُيُوْتٍ

ل یہاں اور وکتبہ تحریم ع میں ۱۲

۲۶ یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا ۲۷ مُبَیِّنٰتٍ ۲۸ وَیَتَّقِہِ ۲۹
کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ ۳۰ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ ۳۱ ثَلٰثُ
عَوْرٰتٍ لَّکُمْ ۳۲ اَنْ تَاْکُلُوْا مِنْ بُیُوْتِکُمْ ۳۳ تا
۴۰ اَوْ بُیُوْتِ (۸) ۴۱ دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ

۴۲ وَیَجْعَلْ لَّکَ ۴۳ وَیَوْمَ نَحْشُرُھُمْ
۴۴ فَمَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

پارہ ۱۹ وَقَالَ الَّذِیْنَ

۱ یٰلَیْتَنِیْ اتَّخَذْتُ ۲ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا ۳ اِلَّا
ھُزُوًا ۴ یُضٰعَفْ ۵ وَیَخْلُدْ ۶ فِیْہٖ ۷ وَذُرِّیّٰتِنَا
۸ وَیُلَقَّوْنَ فِیْھَا

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ

۹ طٰسٓمّٓ (طا کا الف) ۱۰ لَئِنِ اتَّخَذْتَ
۱۱ تَلْقَفُ ۱۲ ءَاٰمَنْتُمْ لَہٗ ۱۳ وَ
عُیُوْنٍ ۱۴ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ ۱۵ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۱۶ وَمَنْ
مَّعِیَ مِنَ ۱۷ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۱۸ وَّعُیُوْنٍ ۱۹ اِنْ اَجْرِیَ
اِلَّا ۲۰ وَّعُیُوْنٍ ۲۱ بُیُوْتًا فٰرِھِیْنَ ۲۲ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا
۲۳ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۲۴ بِالْقِسْطَاسِ ۲۵ کِسَفًا ۲۶ تا ۲۸ نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ

لہ یہاں دباغ میں ۱۲

الْاَمِيْنَ

سُوْرَةُ النَّمْلِ

۲۹ طٰسٓ ۳۰ فَلَمَّا رَاٰهَا (دونوں کا اماله) ۳۱،۳۲ مَا يُخْفُوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ

۳۳ اٰتٰنِ اللّٰهُ ۳۴ فَلَمَّا رَاٰهُ ۳۵ مَهْلِكَ اَهْلِهٖ

۳۶ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ ۳۷ قَدَّرْنٰهَا

پاره ۲۰ اَمَّنْ خَلَقَ

۱ تَذَكَّرُوْنَ ۲ وَكُلٌّ اَتَوْهُ ۳ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ

سُوْرَةُ الْقَصَصِ

۴ طٰسٓمٓ (طا کا اماله) ۵ فَلَمَّا رَاٰهَا (دونوں کا اماله) ۶ مِنَ الرَّهْبِ ۷ مَعِيَ رِدْاً ۸ لَخُسِفَ بِنَا

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

۹ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ ۱۰ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ ۱۱ مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ ۱۲ ءَاِنَّكُمْ ۱۳ اِنَّا مُنَجُّوْكَ ۱۴ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا ۱۵ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ

---

۵ پہلے میں بھی دوسرے کی طرح دو ہمزوں سے ۱۲

پارہ ٢١ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ

١ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ٢ ثُمَّ اِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ع ١ ۔ ٥

سُوْرَةُ الرُّوْمِ

٣ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ٤ مِنَ الْمَیِّتِ
٥ الْمَیِّتَ ٦ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ
٧ فَانْظُرْ اِلٰٓی اٰثٰرِ ٨ و ٩ ضُعْفٍ (دو) ١٠ ضُعْفًا وَّ
شَیْبَةً

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ

١١ وَیَتَّخِذَهَا ١٢ هُزُوًا ١٣ ١٤ ١٥
یٰبُنَیَّ (تین) ١٦ نِعْمَةً ظَاهِرَةً ١٧ وَ
اَنَّ مَا تَدْعُوْنَ
([illegible])

ع ٢ ۔ ٥، ع ٢ ۔ ٦، ع ٢ ۔ ٩، ع ٢ ۔ ١٠، ع ٢ ۔ ١١، ع ٢ ۔ ١٢

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ

١٨ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝ هُنَالِكَ ١٩
لَا مُقَامَ لَكُمْ ٢٠ اِنَّ بُیُوْتَنَا ٢١
وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ ٢٢ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ

ع ٢ ۔ ٢، ع ٢ ۔ ٣، ع ١٩

پارہ ٢٢ وَمَنْ یَّقْنُتْ

١ و ٢ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ (دو) ٣ تُرْجِیْ مَنْ ٤ بُیُوْتَ
النَّبِیِّ ٥ الرَّسُوْلَا ٦ السَّبِیْلَا

ع ٢ ۔ ٤، ع ٢ ۔ ٦، ع ٢ ۔ ١٠

١ ٢ وقفاً و وصلاً اثبات الف ١١

ع۱ | سُوْرَةُ السَّبَا | ۱ اَلِيْمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِيْنَ ۲ كِسَفًا ۹ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ
ع۲ ع۳ ع۴ ع۵ ع۱۲ | ۱۰ فِيْ مَسْكَنِهِمْ ۱۱، ۱۲ وَهَلْ يُجْزٰۤى اِلَّا الْكَفُوْرُ
۱۳ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ۱۴ ثُمَّ تَقُوْلُ ۱۵ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا ۱۶ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۱۷ لَهُمُ التَّنَاوُشُ

ع۱ ع۵ ع۱۷ | سُوْرَةُ الْفَاطِرِ | ۱۸ فَرَاٰهُ (دونوں کا امالہ) ۱۹ اِلٰى
بَلَدٍ مَّيِّتٍ ۲۰ ثُمَّ اَخَذْتُ ۲۱
وَلُؤْلُؤًا ۲۲ فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ

سُوْرَةُ يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | ۲۳، ۲۴ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ ۲۵
تَنْزِيْلُ الْعَزِيْزِ ۲۶ و ۲۷

ع۱۸ ع۱۹ | سُدًّا (دو) ۲۸ فَعَزَّزْنَا

پارہ ۲۳ وَمَالِیَ لَا

ع۲۳ | ۱ مِنَ الْعُيُوْنِ ۲ وَمَا عَمِلَتْ اٰيْدِيْهِمْ
۳ مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا (بغیر سکتہ) ۴ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ

---

۱ یہاں دو حاشیہ ع میں ۱۲

سُوْرَةُ وَالصّٰفّٰتِ | ۶ بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۷ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ ۸

ءَاِذَا مِتْنَا ۹ ءَاِذَا مِتْنَا ۱۰ فَرَاٰهُ (دونوں کا امالہ)

۱۱ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ ۱۲ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ ۱۳ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ

سُوْرَةُ صٓ | ۱۵ وَلِيَ نَعْجَةٌ ۱۶ وَغَسَّاقٌ ۱۷ لِيَ مِنْ عِلْمٍ

سُوْرَةُ الزُّمَرِ

پارہ ۲۴ فَمَنْ اَظْلَمُ

۱ عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۲ بِمَفَازَتِهِمْ

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ | ۳ حٰمٓ (حا کا امالہ) ۴ فَاَخَذْتُهُمْ ۵ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۶ ۷ فَاَطَّلِعَ ۸ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ ۹

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ (اور وصلاً) وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

له یہاں اور وَّغَسَّاقًا تابع میں سین کو بغیر تشدید کے پڑھتے ہیں ۱۲

اُدْخُلُوْا، ۹ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ ۱۰ شُيُوْخًا

سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ
۱۱ حٰمٓ (حا کا امالہ) ۱۲ اَرِنَا الَّذَيْنِ
۱۳ ءَ اَعْجَمِيٌّ (دونوں ہمزوں کی تحقیق سے)

پارہ ۲۵ اِلَيْهِ يُرَدُّ

۱ مِنْ ثَمَرٰتٍ

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰى
۲ حٰمٓ (حا کا امالہ) ۳ يَنْفَطِرْنَ
۴ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۵ وَيَعْلَمُ مَا
يَفْعَلُوْنَ

سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ
۶ حٰمٓ (حا کا امالہ) ۷ جُزْءًا
۸ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا ۹ قٰلَ اَوَلَوْ
۱۰ لِبُيُوْتِهِمْ ۱۱ وَلِبُيُوْتِهِمْ ۱۲ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا
۱۳ ءَ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ ۱۴ يٰعِبَادِيْ (وصلا اور يٰعِبَادِ
وقفا) ۱۵ مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ (وصلا اور وقفا مَا تَشْتَهِيْ)

سُوْرَۃُ الدُّخَانِ
۱۶ حٰمٓ (حا کا امالہ) ۱۷ وَّ
عُيُوْنٍ ۱۸ تَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ
۱۹ وَعُيُوْنٍ

سُوْرَۃُ الْجَاثِيَۃ

٢٠ حٰمٓ (حا کا امالہ) ٢١ وَاٰيٰتِهٖ
تُؤْمِنُوْنَ ٢٢ هُزُوًا ٢٣
اَلِيْمٌ ٥ اللّٰهُ الَّذِيْ ٢٤ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ ٢٥
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ٢٦ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ ٢٧ هُزُوًا

پارہ ٢٦ حٰمٓ

سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف

١ حٰمٓ (حا کا امالہ) ١٦ يَتَقَبَّلُ
عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ
يُتَجَاوَزُ ٥ اُفٍّ لَّكُمَا

سُوْرَۃُ مُحَمَّد صلى الله عليه وسلم

٦ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا ٧
اِسْرَارَهُمْ ٨ رِضْوَانَهٗ
٩ ١١ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ .... وَيَبْلُوَا ١٢
اِلَى السَّلْمِ

سُوْرَۃ فَتَحْنَا

١٣ عَلَيْهُ اللّٰهَ ١٤ وَ
رِضْوَانًا

سُوْرَۃ قٓ

١٥ ءَاِذَا مِتْنَا ١٦ يَوْمَ
يَقُوْلُ

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ | ۱۷ وَّ عُيُوْنٍ ۱۸ مِثْلَ مَآ اٰتٰكُمْ

پارہ ۲۷ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

۱ تَذَكَّرُوْنَ

سُوْرَةُ وَالطُّوْرِ | ۲ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ ۳ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ (صرف صاد)

سُوْرَةُ وَالنَّجْمِ | ۴ مَا رَاٰى ۵ وَلَقَدْ رَاٰهُ ۶ لَقَدْ رَاٰى (را اور ہمزہ دونوں کا امالہ)

سُوْرَةُ الْقَمَرِ | ۷ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ | ۸ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ ۹ الْمُنْشَئٰتُ یا الْمُنْشِئٰتُ

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ | ۱۰ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ ۱۱ عُرُبًا ۱۲ اٰئِذَا مِتْنَا ۱۳ فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۱۴ ءَاِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ | ۱۵ لَرَءُوْفٌ ۱۶ وَمَا نَزَلَ مِنَ

الْحَقِّ ۱۷ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ ۱۸
وَرِضْوَانٌ ۱۹ رِضْوَانِ اللّٰهِ

پارہ ۲۸ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ تا سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ

۱ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا (اور اعادہ اوّل کی صورت میں اِنْشُزُوْا اور دوسرے سے اعادہ فَاسمیت ہوگا اس لیے ہمزۂ وصل اعادہ میں بھی محذوف ہی رہے گا) یا وَاِذَا قِيْلَ نْشُزُوْا فَانْشُزُوْا اور اوّل سے اعادہ کی صورت میں اُنْشُزُوْا)
۲ بُيُوْتِهِمْ ۳ وَرِضْوَانًا ۴ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
۵ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ ۶ مُتِمُّ نُوْرِهٖ ۷ خَبِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۸ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ ۹ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
۱۰ بَلِغُ اَمْرِهٖ ۱۱ عَنْ اَبَا نُكْرًا ۱۲ مُّبَيِّنٰتٍ ۱۳
وَجِبْرِيْلُ ۱۴ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۱۵ وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ

پارہ ۲۹ تَبٰرَكَ الَّذِي

سُوْرَۃُ الْمُلْک تا سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰت

١ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ ٢ نٓ وَالْقَلَمِ ٣ ءَاَنْ کَانَ ع ع
٤ وَمَآ اَدْرٰىکَ ٥ تَذَکَّرُوْنَ ٦ نَزَّاعَۃً ع ع
٧ بِشَہٰدٰتِہِمْ ٨ اِلٰی نُصُبٍ ٩ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا ع ع
١١ تا ٢٢ وَاَنَّہٗ تَعٰلٰی سے وَاَنَّہٗ لَمَّا قَامَ تک
سوائے وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ کے تمام آیات کے شروع میں ہمزہ کے
کسرہ سے وَاِنَّہٗ (دو) وَاِنَّا، وَاِنَّہٗ، وَاِنَّہُمْ، وَاِنَّا (سات)
وَاَنَّہٗ ٢٣ رَبِّ الْمَشْرِقِ ٢٤ وَالرُّجْزَ ٢٥ ع ع
وَمَآ اَدْرٰىکَ ٢٦ وَالَّیْلِ اِذَا دْبَرَ ٢٧ مَنْ رَّاقٍ ع ع
(بغیر سکتہ کے) ٢٨ سُدًی (دونوں حالت) ٢٩ مِنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ع
٣٠ سَلٰسِلَاْ وَاَغْلٰلًا ٣١ و ٣٢ قَوَارِیْرَاْ (دونوں)
٣٣ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ٣٤ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ٣٥ ع
اَوْ نُذْرًا ٣٦ وَمَآ اَدْرٰىکَ ٣٧ کَاَنَّہٗ جِمٰلَتٌ ع
٣٨ وَعُیُوْنٍ ع

پارہ ٣٠ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ

سُوْرَةُ النَّبَاِ تا سُوْرَةُ الْاِخْلَاص

۱ وَغَسَّاقًا ۲ نَّخِرَةً ۳ سُعِّرَتْ ۴ وَلَقَدْ ع۱ ع۲
رَاٰهُ ۵ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۶ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ ع۶ ع۷
۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۸، ۹ بَلْ رَانَ (لام سے بغیر سکتہ کے)
۱۰ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۱۱ فَكِهِيْنَ ۱۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ ع۸ ع۱۱
۱۳ تَصْلٰى نَارًا ۱۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۱۵ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ع۱۳ ع۱۵
۱۶ اَنْ رَّاٰهُ ۱۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۱۸، ۱۹ وَمَآ ع۲۱ ع۲۲
اَدْرٰىكَ (دو) ۲۰ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۲۱ مُّؤْصَدَةٌ ع۲۶
۲۲ فِيْ عَمَدٍ ۲۳ وَلِيَ دِيْنِ ۲۴ كُفُوًا ع۲۹ ع۳۳ ع۳۴

تَمَّتْ وَبِالْفَيْضِ عَمَّتْ

فصل

ابوبکر کی روایت کی اُن وُجُوہ میں جو شاطبیہ و تیسیر میں نہیں ہیں اور علّامہ جزری رحمہ اللہ کی طیبہ اور نشر میں ہیں اور یہ وجوہ بھی اسی طرح صحیح ہیں جس طرح نظم و تیسیر کی بیان کردہ وُجُوہ درست ہیں

اصُولْ ۱ یَرۡضَهُ لَكُمۡ زمر ع میں اسی طرح ہا کا اسکان بھی ۲ اَرۡجِهۡ اعراف ع و شعراء ع دونوں میں اسی طرح بصری کی قراءۃ کے موافق ہمزہ ساکنہ اور ہا کے ضمہ سے بھی صلہ کے بغیر ۳ مدّ متصل میں طول بھی۔ ۴ یٰبُنَیَّ ارۡكَبۡ مَّعَنَا ہود ع میں اسی طرح با کا اظہار بھی اور اس میں ان کے لیے اور نیز حفصؒ کے لیے اظہار و ادغام دونوں صحیح ہیں ۵ یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ اور نٓ وَالۡقَلَمِ دونوں میں اِسی طرح نون کا اظہار بھی یہ طیبہ سے ہے جیسا کہ حفصؒ کے لیے دونوں میں ادغام بھی طیبہ ہی سے ہے ۶ یَلۡهَثۡ ذٰلِكَ اعراف ع میں اسی طرح ثا کا اظہار بھی اور اس میں ابوبکر اور حفص دونوں کے لیے اظہار و ادغام دونوں صحیح ہیں اور ادغام مختار ہے ۷ بَلٰی میں ہر جگہ امالۂ محضہ بھی (اور یہ ان کے لیے ابوحمدون کا طریق ہے یحییٰ بن آدم سے) ۸ رَمٰی

انسان ع ۲ نسیّہ بھی (اور یہ ان کے لیے جمہور اہل عراق سے ہے اور طیبہ سے ہے اور امالہ محضہ نظم و تیسیر میں ہے اور اہل مغرب کے تمام طرق سے ہے) ۹ وَنَا اسراء ع میں ہمزہ کے ساتھ نون کا بھی امالہ محضہ (اس کو علیمی نے اور حمامی ابن شاذان نے ابو حمدون کے ذریعہ یحییٰ بن آدم سے نقل کیا ہے پس شاطبیہ سے ان کے لیے نون کا فتح اور ہمزہ کا امالہ ہے اور طیبہ سے دونوں کا امالہ بھی درست ہے۔ رہا وَنَا اسراء میں ہمزہ کا فتح اور فصلت ع والے میں ہمزہ کا امالہ۔ سو یہ دونوں انفرادات میں سے ہیں اسی لیے ان دونوں کو طیبہ میں بیان نہیں کیا) ۱۰ آدٰرٰیکُمْ میں پہلی جگہ جو یونس ع میں ہے اس میں تو دونوں کتابوں سے فقط امالہ ہے اور باقی موقعوں میں نظم و تیسیر سے تو امالہ ہی ہے جو ابوبکر سے اہل مغرب کی روایت ہے اور طیبہ سے فتح بھی ہے جو اہل عراق کی روایت ہے۔ ۱۱ یٰبُشْرٰی یوسف ع میں فتح کی طرح امالہ محضہ بھی (اور یہ علیمی کے اکثر طرق سے ہے اور فتح یحییٰ بن آدم کے اکثر طرق سے ہے۔ غرض فتح شاطبیہ اور طیبہ دونوں سے ہے اور امالہ صرف طیبہ سے) ۱۲ رَاٰ کا وہ کلمہ جس کے بعد متحرک حرف ہو اسم ظاہر ہو خواہ ضمیر جو کل سولہ جگہ آیا ہے۔ جن میں سے سات کے بعد اسم ظاہر ہے اور نو کے بعد ضمیر ہے ان سب میں یہ تفصیل ہے کہ ان میں سے رَاٰ کَوْکَبًا انعام ع میں تو دونوں طریقوں اور دونوں کتابوں سے را اور ہمزہ دونوں کا محضہ ہے فتح کسی طریق سے بھی نہیں ہے،

رہے باقی پندرہ سو ان میں شاطبیہ سے دونوں حرفوں کا محضہ ہے اور یہ یحییٰ بن آدم سے ہے اور طیبہ سے دونوں کا فتح بھی ہے۔ جو علیمی کا طریق ہے (اور اسم ظاہر والے سات میں بعض نے دو وجوہ اور بتائی ہیں یعنی ساتوں میں دونوں حرفوں کا فتح اور را کا فتح اور ہمزہ کا امالہ، یہ دونوں انفرادات میں سے ہیں اس لیے درست نہیں)۔

ع۱۳ اشتوی (نظر کریں) سُدی (تبنیہ غ۱۲ میں را امالہ کی طرح) فتحہ بھی ہے۔

فرش

سُوۡرَةُ البَقَرَة

ع۱۲ جَبۡرَءِیلُ تینوں جگہ اسی طرح ہمزہ کے بعد یائے ساکنہ کے اثبات سے بھی (اور یہ ان سے علیمی کا طریق ہے جو طیبہ میں درج ہے اور یا کا حذف یحییٰ بن آدم سے اور دونوں کتابوں میں ہے)

سُوۡرَةُ اٰلِ عِمۡرٰن

ع۲ رِضۡوَانٌ میں اور سب موقعوں میں تو ضمہ ہی ہے۔ لیکن رِضۡوَانَهٗ مائدہ ع۲ میں کسرہ اور ضمہ دونوں ہیں۔ ضمہ طیبہ سے ہے اور کسرہ دونوں قصیدوں سے ہے (علیمی سے تو کسرہ ہی ہے اور یحییٰ سے کسرہ اور ضمہ دونوں ہیں۔ غرض ابوبکر کے لیے اس موقع میں دونوں حرکتیں درست ہیں)۔ جنمیں تو اکو دگیا بھی شامل ہے

محمد ابراہیم

سورۂ نساء

ع يُلْخَلُوْنَ میاں اور مریم ع اور مؤمن ع میں تو اسی طرح مجہول سے ہے اور فاطر ع میں معروف سے ہے لیکن مؤمن کے دوسرے کلمہ یعنی سَيَدْخُلُوْنَ ع میں مجہول اور معروف دونوں وجوہ ہیں۔ مجہول تو دونوں قصیدوں کا ہے اور معروف یعنی سَيَدْخُلُوْنَ صرف طیبہ سے ہے اور یہ علیمی کا طریق ہے جو ان سے تمام اہل عراق کی روایت ہے اور یحییٰ سے دونوں وجوہ ہیں سبط الخیاط نے صریفینی کے طریق سے تو ان سے معروف نقل کیا ہے اور خنبوذی سے اور انہوں نے ابوعون سے اور ابوعون نے یحییٰ سے دونوں وجود نقل کی ہیں۔

سورۂ انعام

ع لَمْ يَكُنْ یا سے بھی یہ صرف طیبہ سے ہے۔ رہا فِتْنَتُهُمْ سو اس کے نصب میں خلاف نہیں ہے اور یا علیمی سے ہے اور تا یحییٰ سے۔

سورۂ یونس علیہ السلام

ع اٰبَآءَنَا وَيَكُوْنَ یا سے بھی یہ علیمی سے ہے اور تا یحییٰ بن آدم وغیرہ کے طریق سے ہے اور تا دونوں قصیدوں سے ہے اور یا صرف طیبہ سے۔

سورۃ الکہف

ع مِن لَّدُنِّی میں (اسکان مع الاشمام کی طرح) ضمہ مع الروم بھی ہے۔

ع رَدۡمًا اٰتُونِی اور قَالَ اٰتُونِی دونوں میں ناقلین کے پانچ قول ہیں (۱) اول میں صرف رَدۡمًا ایۡتُونِی اور ثانی میں قَالَ ائۡتُونِی اور قَالَ اٰتُونِی دو طرح اور اصل رسالہ میں یہی مذکور ہے اور شاطبیہ اور تیسیر میں بھی یہی درج ہے (۲) دونوں میں صرف ایک وجہ یعنی رَدۡمًا ایۡتُونِی اور قَالَ ائۡتُونِی اور یہ وجہ دانی نے فارس بن احمد سے پڑھی ہے اور مفردات میں موصوف نے اسی کو مختار بتایا ہے اور عنوان میں بھی یہی ایک وجہ مذکور ہے اور نشر میں بھی اسی کو صواب اور درست بتایا ہے (۳) دونوں میں رَدۡمًا اٰتُونِی اور قَالَ اٰتُونِی حفص کی طرح دونوں حالتوں میں ہمزہ قطعی ہے اور اہل عراق میں سے سب نے یہی وجہ بیان کی ہے۔ اور اس کو شعیب نے یحییٰ سے اور یحییٰ نے ابوبکر سے نقل کیا ہے (۴) اول میں دونوں وجوہ اور ثانی میں صرف اٰتُونِی قطعی ہے۔ یہ وجہ دانی نے ابوالحسن سے پڑھی ہے۔ (۵) بعض ناقلین نے ابوبکر کے لیے دونوں میں دونوں وجوہ بیان کی ہیں۔ خلاصہ یہ کہ دونوں کو دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں لیکن دونوں کو وصلی سے پڑھنا قوی تر ہے

سُورَۃُ مَرۡیَمَ علیہا السلام

ع یَسَّقَّطۡ یا سے بھی یہ علیمی کا طریق ہے نیز خیاط نے شعیب اور انہوں نے یحییٰ کو اور یحییٰ نے ابوبکر سے روایت کیا ہے اور تا والی وجہ یحییٰ کے باقی اصحاب سے ہے

سُورَۃُ النُّور

ع جُیُوبِهِنَّ میں جیم (کے ضمہ کی طرح اس) کا کسرہ بھی ہے۔

ــــ لیکن جمہور سے دوسرا اور تیسرا قول ہے۔ رہے باقی تین اقوال ۱ ، ۴ ، ۵ سو وہ فقط بعض اہل ادا سے ہیں۔ کذا فی النشر (طاہر رحیمی)

سُورَۂ نَمْلْ

عٓ بِمَا یَفْعَلُوْنَ یا سے بھی یہ علیمی سے ہے اور صرف طیبہ میں ہے اور تا
یحییٰ سے ہے اور دونوں قصیدوں میں ہے۔

سُورَۂ عَنْکَبُوتْ

عٓ اَوَلَمْ یَرَوْا یا سے بھی یہ علیمی سے ہے اور صرف طیبہ میں ہے اور تا دونوں قصیدوں میں ہے اور یحییٰ
سے ہے۔

سُورَۂ یٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم

عٓ یَخِصِّمُوْنَ یا اور خا دونوں کے کسرہ سے بھی اور یہ صرف طیبہ میں ہے
و علیمی و یحییٰ دونوں سے ہے اور دوسری وجہ حفص کی طرح ہے اور یہ
دونوں نظموں میں ہے اور دونوں طریقوں سے ہے۔

ے یہ مبسط الخیاط کی مبہج سے ہے ورنہ دوسری کتب سے یہ وجہ فقط یحییٰ سے

سُورَۂ زُخْرُفْ

عٓ یُقَیِّضْ لَہٗ یا سے بھی اور یہ علیمی کا اور یحییٰ سے خلف اور صریفینی کا
طرق ہے اور صرف طیبہ میں ہے اور نون یحییٰ کے باقی طرق سے ہے اور دونوں قصیدوں میں ہے۔

سُورَۂ تَکْوِیرْ

سُعِّرَتْ عین کی تشدید سے بھی یہ علیمی سے ہے اور صرف طیبہ میں ہے اور تخفیف
یحییٰ سے ہے اور دونوں نظموں میں ہے۔

حفصؒ کی روایت کی وہ وجوہ جو اُن کے لیے صرف طیبہ کے طریق سے ہیں نہ کہ شاطبیہ کے طریق سے بھی

اُصُول

ما ۱ متصل میں ہر جگہ پانچ الفی مد اور منفصل میں قصر بھی ہے۔ ما ۲ ہمزہ سے پہلے ساکن پر سکتہ کے بارے میں تین طریق ہیں (۱) ہمزہ سے پہلے مدہ کے سوا ہر ساکن پر سکتہ۔ عام ہے کہ وہ ساکن متصل ہو جیسے قُرْاٰن، مَسْئُوْلًا، شَیْءٌ، اَلْاَرْضِ۔ خواہ منفصل جیسے مَنْ اٰمَنَ۔ (۲) صرف شَیْءٌ اور شَیْئًا کی یا اور اَلْ کے لام اور ساکن منفصل پر سکتہ (۳) تمام قسموں میں عدم سکتہ اور یہی زیادہ مشہور ہے۔ **تنبیہ** حفص کے لیے سکتہ منفصل کے مد ہی پر ہے نہ کہ قصر پر بھی۔ کیونکہ سکتہ کے راوی اُشنانی اور منفصل پر قصر کے راوی نہیں ہیں۔ ما ۳ عِوَجًا ○ قَیِّمًا (کہف ع) مَرْقَدِنَا هٰذَا (یٰس ع) مَنْ رَاقٍ (قیٰمہ ع) بَلْ رَانَ (تطفیف) ان چاروں موقعوں میں سکتہ کی طرح عدم سکتہ بھی ہے اور اس صورت میں عِوَجًا کی تنوین کو الف سے نہیں بدلیں بلکہ اس میں اخفا کریں گے۔ نیز مَنْ رَاقٍ میں نون کا را میں اور بَلْ رَانَ میں لام کا را میں ادغام کامل ہوگا۔ ما ۴ یَلْهَثْ ذٰلِكَ (اعراف ع) اور ارْكَبْ مَّعَنَا (ہود ع) میں ادغام کی طرح اظہار بھی ہے اور یٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ

ن وَالْقَلَمِ میں اظہار کی طرح ادغام بھی ہے۔ نوٹ نون ساکن تنوین کا
لام و را میں ادغام بلا غنہ کی طرح ادغام باغنہ بھی ہے جو بہت سے اہل ادا
سے منقول ہے۔ اور گو یہ صحیح بھی ہے لیکن جمہور اہل ادا اور تجوید کے جلیل
القدر امام ادغام بلا غنہ ہی پر ہیں اور شہروں کے اماموں کا عمل بھی ادغام
کامل ہی پر ہے۔

فرش الحروف

سورۃ البقرۃ	ع وَيَبْصُطُ میں سین کی طرح صاد بھی ہے۔
سورۃ الاعراف	ع بَصْطَةً میں بھی سین کی طرح صاد بھی ہے۔
سورۃ الطور	ع الْمُصَيْطِرُوْنَ میں سین کی طرح صاد بھی ہے
سورۃ الدھر	ع سَلٰسِلَا۟ میں وقفاً الف کے اثبات کی طرح اس کا حذف بھی ہے۔
سورۃ الغاشیۃ	بِمُصَيْطِرٍ میں صاد کی طرح سین بھی ہے۔

تمت

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

احقر ابو عبد اللہ رحیم بخش عفا اللہ عنہ پانی پتی

۱۱ رمضان المبارک ۱۳۸۲ھ بروز دوشنبہ

تقریظ

از شیخ الشیوخ واستاذ الاساتذہ شیخ القراء
حافظ قرآت عشرہ وشاطبیہ وطیبہ وغیرہا
حضرت مولانا القاری فتح محمد صاحب پانی پتی مدظلہ العالی
مصنف شرح شاطبی۔ حال مقیم شکارپور (سندھ)

حامدًا ومصلیًا اما بعد میں نے رسالہ روایت ابی بکر مصنفہ عزیز قاری رحیم بخش صاحب کو حرفاً حرفاً سنا بحمدہ تعالیٰ بالکل جامع پایا۔ قوی امید ہے کہ قرأۃ کے یاد کرنے کا شوق رکھنے والے طلباء کے لیے نہایت مفید ہوگا اور پوری آسانی کے ساتھ معمولی اردو جاننے والے حفاظ بھی اس رسالہ کے ذریعہ روایت ابی بکر کو حفظ کر سکیں گے۔ حق تعالیٰ شانہ اسکو زیادہ سے زیادہ نافع بنائے۔ اور اس خدمت کو قبول فرما کر مؤلف گرامی قدر کے لیے بھی اور اس کمترین کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ اگر شائقین نے اس رسالہ کی قدر فرمائی تو قاری صاحب موصوف تمام روایتوں کو اسی طرح ایک ایک رسالہ میں الگ الگ چھپوانے کا ارادہ رکھتے ہیں اس سے طلباء کے لیے قرآت کا ذخیرہ نہایت آسان اور بے حد مفید جمع ہو جائے گا۔ تمام قرآت کو کسی وقت کے بغیر یاد کر لینے کی صورت نکل آئے گی۔

قاری فتح محمد پانی پتی

۶ رشعبان ۱۳۷۵ھ ۲۰ مارچ ۱۹۵۶ء

فہرست کُتُب

	روپے		روپے
روایت قالونؒ	۱۲-۰۰	تکمیل	۲۵-۰۰
روایت ورشؒ	۳۰-۰۰	تکثیر النفع	۰-۰۰
قرأة ابنِ کثیرؒ	۱۰-۰۰	وضوح الفجر	۱۰-۰۰
قرأة ابو عمروؒ	۱۶-۰۰	آداب تلاوت	۱۲-۰۰
قرأة ابنِ عامرؒ	۱۲-۰۰	شرح جزریّہ	۳۰-۰۰
روایت ابی بکرؒ	۵-۰۰	متشابہات القرآن	۲۵-۰۰
قرأة حمزہؒ	۳۰-۰۰	مقدمۂ جزریّہ	۵-۰۰
قرأة کسائیؒ	۱۲-۰۰	مجمع البحرین	۱۲-۰۰
قرآت ثلثہ	۲۸-۰۰	شرح طیبّہ	۲۰-۰۰
احکامِ النّون	۱۲-۰۰		

ملنے کا پتہ } ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات درجہ قرآت
جامع مسجد سرّ المجان - حسین آگاہی - ملتان